شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

11اپریل2025ء

پریس ریلیز

انتہا پسند مودی حکومت کا وقف (ترمیمی) قانون نافذ کرنا بھارتی مسلمانوں کے دین اور ثقافت پر براہِ راست حملہ ہے۔
یہود و ہنود کا ابلیسی گٹھ جوڑ مسلمانوں کی نسل کُشی پر تُلا ہوا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): انتہا پسند مودی حکومت کا وقف (ترمیمی) قانون نافذ کرنا بھارتی مسلمانوں کے دین اور ثقافت پر براہِ راست حملہ ہے۔ یہود و ہنود کا ابلیسی گٹھ جوڑ مسلمانوں کی نسل کُشی پر تُلا ہوا ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف (ترمیمی) قانون کا اصل ہدف بھارت میں مسلمانوں کی مساجد، مدارس، درگاہوں اور قبرستانوں پر انتہا پسند ہندوؤں کا تسلط قائم کرنا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ان املاک کے نظم و نسق کی ذمہ داری صدیوں سے صرف مسلمان ہی ادا کرتے رہے ہیں۔ لیکن ترمیمی قانون کی رو سے وقف بورڈ میں دو غیر مسلم اراکین بھی شامل ہوں گے جس سے مسلمانوں کی تقریباً 9.5 لاکھ ایکڑ پر پھیلی 600 سے زائد وقف املاک پر ہر وقت ہندوؤں کے قبضے کی تلوار لٹکتی رہے گی۔ پھر یہ کہ اس ترمیمی قانون کے مطابق املاک کو وقف قرار دینے کا اختیار علاقے کے کلیکٹر کے پاس ہوگا جو یقینی طور پر مودی کے ایجنڈا کے مطابق فیصلے کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کے غنڈوں نے پہلے ہی 30 ہزار مساجد پر حقِ ملکیت کا جھوٹا دعویٰ کر رکھا ہے۔ پھر یہ کہ مودی اپنی انتخابی مہم کے دوران یہ اعلان بھی کر چکا ہے کہ وہ بھارتی مسلمانوں کے عائلی قوانین کو ختم کر کے رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی انتہا پسند بلکہ دہشت گرد حکومت ایک عرصہ سے مسلمانوں کی نسل کُشی کا اسرائیلی فارمولا استعمال کر رہی ہے۔ گزشتہ 18 ماہ کے دوران غزہ پر مسلسل وحشیانہ بمباری کر کے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل 50 ہزار سے زائد مسلمانوں کو شہید کر چکی ہے جن میں اکثریت بچوں اور عورتوں پر مشتمل ہے۔ اسی طرح مقبوضہ کشمیر میں تعینات 9 لاکھ قابض بھارتی فوج وقتاً فوقتاً مسلمانوں کا قتل عام کرتی رہتی ہے اور اب بھارت میں بسنے والے مسلمان مودی کے نشانے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ابلیسی ممالک میں ایک مماثلت یہ بھی ہے کہ وہ ہر حال میں اپنے توسیعی عزائم کی تکمیل چاہتے ہیں۔ ایک طرف نتن یاہو گریٹر اسرائیل کے نقشے پیش کر رہا ہے تو دوسری طرف نریندر مودی اکھنڈ بھارت کے قیام کی طرف عملی طور پر بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تقریباً پون صدی کے حالات و واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ اقوام متحدہ اور اس جیسے دیگر عالمی اداروں سے کسی بھلائی، انصاف اور مظلوموں کی دادرسی کی امید رکھنا عبث ہے۔ لٰہذا 57 مسلم ممالک میں بسنے والے تقریباً دو ارب مسلمانوں کو اپنے مسائل کے حل اور طاغوتی قوتوں کی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے خود عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ دنیا بھر میں مسلمانوں پر ظلم کرنے والے ممالک، ان کے پشت پناہ اور ان کی زیادتی پر خاموش رہنے والے ممالک کو جب یہ معلوم ہوگا کہ مسلم ممالک متحد ہو کر ان کے خلاف معاشی و عسکری اقدامات بھی کر سکتے ہیں تو اسرائیل اور بھارت جیسے دہشت گرد ممالک مسلمانوں کو میلی نظروں سے دیکھنے کی جرأت بھی نہ کر سکیں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلم ممالک اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر متحد ہوں اور ایک اجتماعیت کی صورت اختیار کر کے دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لیے عملی اقدامات کریں تاکہ کفار کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب پھر سے قائم ہو اور مظلوموں کی حقیقی مدد کی جا سکے۔ اگر مسلم ممالک اللہ کے دین کو قائم و نافذ کرنے یعنی خلافت کے ادارہ کو دوبارہ قائم کرنے کی جدوجہد کریں گے تو ان کی دنیا بھی سنور جائے گی اور آخرت میں بھی کامیابی حاصل ہوگی۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرو اشاعت